السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(صدقہ فطر اور قربانی کے چمڑے یا زکوۃ کا مال مسجد پر خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں ؟ مثلاً لیپنا یا اس میں روشنی کرنا یا اطراف مسجد کی دیواروں کی مرمت کرنا وغیرہ ؟ ۔ (عبدالرحیم مدرس وپیش مسجد اہل حدیث ہر سیاہی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چرم قربانی کی قیمت اور صدقہ فطر مسجد کی تعمیر یا اس کی اصلاح ومرمت میں صرف کرنا جائز نہیں ہے ۔ چرم قربانی کا مصرف فقراء ومساکین ہیں (بخاری وغیرہ) البتہ قربانی کرنے والا چمڑے سے بغیر فروخت کئے ہوئے فائدہ اٹھاسکتا ہے ۔ صدقہ فطر اور زکوۃ کے مصارف ایک ہیں جو قرآن کی آیت نمبر :60 سورہ توبہ میں بالتفصیل مذکور ہیں اور مسجد ، زکوۃ کے مصارف ثمانیہ میں سے نہیں ہے ۔ (محدث دہلی ج 8 ش 12، ربیع الاول 1260ھ اپریل 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 191

محدث فتویٰ